میں شرکت کی اور پاکستان کے حالات اور تازہ ترین صورتِ حال پر خطاب کیا۔

وفاقی وزیر غلام دستگیر خان اور سینیٹر راجہ ظفر الحق کی تشریف آوری

دسمبر کے آغاز میں وفاقی وزیر جناب غلام دستگیر صاحب اور موتمر العالم الاسلامی کے سیکرٹری جناب سینیٹر راجہ ظفر الحق صاحب دار العلوم حقانیہ تشریف لائے جن کے مولانا سمیع الحق کے ساتھ پرانے دوستانہ مراسم ہیں انہوں نے دار العلوم حقانیہ کے مختلف شعبہ جات جامعہ حقانیہ ہائی سکول دار الحفظ والتجوید شعبہ تخصص و افتاء، موتمر المصنفین، ادارۃ العلم والتحقیق، کتب خانہ، ماہنامہ الحق اور درسگاہوں کا معائنہ کیا۔ حقانیہ ہائی سکول تعلیم القرآن میں خطاب کرتے ہوئے جناب سینیٹر راجہ ظفر الحق صاحب نے کہا میں اس وقت بھی یہاں آیا کرتا تھا جب حضرت مولانا عبد الحق صاحب حیات تھے جو کہ ہمارے بڑے مشفق تھے دار العلوم حقانیہ جامع ازہر کی طرح علم کا بہت بڑا دریا ہے جس سے لاکھوں لوگ سیراب ہوئے اور ہو رہے ہیں اس درسگاہ نے ایسے ایسے لوگ پیدا کئے ہیں جنہیں دیکھ کر اسلاف کی یاد تازہ ہوتی ہے دار العلوم حقانیہ کے فارغ التحصیل طلباء نے ظلم و جبر کو توڑنے اور افغانستان میں بھرپور جہاد کا کردار ادا کیا دنیا کی کوئی طاقت یہاں کے فضلاء کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ میں مولانا سمیع الحق اور اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو دین کی خدمت کر رہے ہیں دراصل یہ مدرسہ دینی فیکٹری کی مانند ہے یہاں کے فضلاء نے جہاد افغانستان میں شریک ہو کر سپر پاور کو شکست دی۔ ہماری سپر پاور اللہ کی طاقت ہے جہاد افغانستان نے اسلام کا اہم کردار ادا کیا۔ مٹھی بھر مجاہدین نے اپنے جذبۂ ایمانی سے روس جیسی سپر پاور کو شکست دی اور ابھی تک اس کے پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے ہیں ان کا آخری انجام سب کے سامنے عیاں ہے یہ سب کچھ ایمان کی قوت کی وجہ سے ہوا اللہ تعالیٰ نے دار العلوم حقانیہ کو دین کی سربلندی کا اعزاز بخشا اس لیے میں طلباء سے عرض کرتا ہوں کہ آپ بھی اس مدرسے سے فارغ ہونے کا شرف حاصل کریں اس ادارے میں تعلیم حاصل کرنا آپ کے واسطے اور آئندہ نسلوں کے لیے سعادت ہے اور میرے لیے بھی سعادت ہے۔

جناب وفاقی وزیر غلام دستگیر خان نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کی دینی درسگاہ حقانیہ ہائی سکول میں قرآن پاک کی تعلیم ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کے لیے سعادت ہے سکول تو بہت ہیں لیکن یہ سکول مثالی دینی ادارہ ہے۔ مولانا عبد الحق صاحب کی تمام زندگی مدرسے کی خدمت اور اس علاقے کی خدمت میں گزری ہے میں سمجھتا ہوں کہ مولانا صاحب نے جس مدرسے کی بنیاد رکھی ہے ہمیں اسے مزید آگے بڑھانا چاہیئے اور ہم قرآن کریم پر عمل کر کے ہی صحیح مسلمان بن سکتے ہیں پھر دنیا کی کوئی طاقت ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتی میں اساتذہ کرام کا شکر گزار ہوں اور مولانا صاحب کا بھی۔ یہ مدرسہ دینی فیکٹری کی مانند ہے اور اس مدرسے کے لیے زیادہ سے زیادہ فنڈ دوں گا فی الحال میں اپنی جیب خاص سے غریب اور نادار بچوں کے لیے کتابوں کے لیے ۱۰ ہزار روپے کا اعلان کرتا ہوں۔